’’ہمارے ملک میں ہنر اور ہنرمند نوجوانوں کی کوئی کمی نہیں مگر ہمارے معاشرے کا المیہ یہ ہے کہ یہاں ہنرمند نوجوانوں کی قدر نہیں کی جاتی‘‘

ہمارے ملک میں ہنر اور ہنرمند نوجوانوں کی کوئی کمی نہیں مگر ہمارے معاشرے کا المیہ یہ ہے کہ یہاں ہنرمند نوجوانوں کی قدر نہیں کی جاتی

کنول یوسف، ہنرمند نوجوان، ملتان میں

□ ہنرمند نوجوان کی ہفتہ وار مصروفیات ملاحظہ کیجئے

ہفتہ 12 مارچ تا 18 مارچ 2018

ہفتہ کا دن میرے لئے ذرا مختلف ہوتا ہے۔ صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک میں ملتان کے ایک نجی تعلیمی ادارے میں بطور ٹرینر کام کرتی ہوں۔ وہاں میں نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو ہنر سکھاتی ہوں۔ ہفتہ کے روز میرا پہلا لیکچر صبح 10 بجے ہوتا ہے۔ اس لیے میں صبح 8 بجے اٹھ جاتی ہوں۔ فجر کی نماز پڑھ کر ناشتہ کرتی ہوں۔ ناشتے میں عموماً دلیہ یا پراٹھا کھاتی ہوں۔ ناشتے کے بعد میں اپنا لیپ ٹاپ اور ضروری کاغذات وغیرہ بیگ میں رکھتی ہوں۔ اس کے بعد میں اپنے لیکچر کے نوٹس دیکھتی ہوں۔ ساڑھے 9 بجے گھر سے نکلتی ہوں۔ ادارے تک پہنچنے میں 20 منٹ لگتے ہیں۔ ادارے میں پہنچ کر میں اپنی کلاس کے بچوں کو ہنر سکھاتی ہوں۔ میرے شاگردوں میں لڑکے اور لڑکیاں دونوں شامل ہیں۔ ان کی عمریں 16 سے 25 سال کے درمیان ہیں۔ ان کو سکھانے کے لیے میں کبھی کبھی ان کو ایک ٹاسک دیتی ہوں اور کبھی کبھی ان کو ایک ایک کرکے ہنر سکھاتی ہوں۔ ان کو ہنر سکھانے کے بعد میں ان کو ٹاسک دیتی ہوں۔ ٹاسک کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے ہنر کو مزید بہتر کرسکیں۔ ٹاسک کو مکمل کرنے کے لیے میں ان کو ایک ہفتے کا وقت دی